مغربی پاکستان زرعی بینک (وصولی بقایاجات) آرڈیننس 1959ء

مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر VII مجریہ 1959

مندرجات

دفعات

1۔ مختصر عنوان ، وسعت و آغاز ۔

2۔ بینک کو جائیداد رہن کرنا اور اسکے واجبات کی وصولی۔

مغربی پاکستان زرعی بینک (وصولی بقایاجات) آرڈیننس 1959ء

(24 مارچ 1959)

زرعی بینک کو اسکے بقایاجات کی وصولی میں سہولت مہیا کرنے کی بابت ایک آرڈیننس۔

تمہید۔ ہرگاہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ زرعی بینک کو بقایاجات کی اسکے وصولی میں سہولت مہیا کرنے کی ضرورت ہے؛

لھذا اب 7 اکتوبر 1958 کے باضابطہ صدارتی اعلامیہ کی روشنی میں اور تمام اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے، جو اُسے اِس ضمن میں بااختیار بناتے ہیں، گورنر مغربی پاکستان درج ذیل آرڈیننس کو وضع و نافذ کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں:-

مختصر عنوان، وسعت و آغاز۔ **1.** (1) اس آرڈیننس کو مغربی پاکستان زرعی بینک (وصولی بقایاجات) آرڈیننس 1959ء کہا جائیگا۔

[1][(2) یہ پاکستان بھر میں وُسعت پزیر ہوگا۔]

بینک کو جائیداد کا رہن اور اسکے بقایاجات کی وصولی۔ **2.** (1) وقتی طور پر نافذالعمل کسی دیگر قانون میں کسی چیز کو بالائے طاق رکھتے ہوئے، کسی زرعی یا اس سے وابسطہ ادارے یا کسی دیگر کارپوریٹ ادارے جسکے ذائد اراکین کاشتکار ہوں، جسکی تعریف زرعی بینک کا قانون 1957ء کی دفعہ 2 میں کی گئی ہے (جسے اسکے بعد قانون پکارا جائیگا)، کے لئے یہ قانونی طور پر جائز ہوگا، کہ وہ متذکرہ قانون کے تحت قائم شدہ زرعی بینک (جس کو اسکے بعد بینک کہا جائیگا) سے حاصل شدہ یا متوقع قرض کے لئے بینک کے نام کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد ضمانت، رہن، مکفول یا تفویض کریں۔

(2) بینک کو اس قانون کی دفعات کے تحت اختیار ہو گا کہ وہ اپنے بقایاجات کی وصولی کسی متذکرہ بالا ضمانت، رہن، مکفول یا تفویض شدہ جائیداد کو فروخت کر کے کرے اور کسی دیگر قانون میں کوئی چیز متذکرہ قانون کے تحت بینک کے حقوق یا اختیارات یا کئے گئے یا متوقع اقدامات کو متاثر نہیں کرے گی۔

---

[1] زیلی دفعہ 2 کا اضافہ بروئے صدارتی حکم نمبر 4 سال 1975 کیا گیا۔